خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار
یکم اکتوبر 1995ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 219 | اتوار 5 جمادی الاول 1416ھ، یکم اخاء 1374ہش، یکم اکتوبر 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری باتوں کو متوجہ ہو کر سنو

میری باتوں کو متوجہ ہو کر سنو۔ ایسا نہ ہو کہ یہ باتیں صرف تمہارے کان تک ہی رہ جائیں۔ اور تم ان سے کوئی فائدہ نہ اٹھاؤ۔ اور یہ تمہارے دل تک نہ پہنچیں۔ نہیں۔ بلکہ توجہ سے سنو اور ان کو دل میں جگہ دو اور اپنے عمل سے دکھاؤ کہ تم نے ان کو سرسری طور پر نہیں سنا اور ان کا اثر اسی آن تک نہیں بلکہ گہرا اثر ہے۔

اس بات کو بخوبی یاد رکھو کہ گناہ ایسی زہر ہے جس کے کھانے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور نہ صرف ہلاک ہی ہوتا ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے سے رہ جاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میں نے پہلے بھی بیان کیا تھا کہ لوگ ایک دھوکہ میں پڑ جاتے ہیں کہ ہم پر اگر مصیبتیں آئیں تو کیا ہوا؟ انبیاء علیہم السلام پر بھی مصیبتیں آئی ہیں۔ لیکن وہ نہیں جانتے کہ انبیاء علیہم السلام کی مصیبتوں اور تکلیفوں سے ان کی مصائب اور مشکلات کو کوئی نسبت نہیں۔ انبیاء علیہم السلام کی مصائب میں لذّت ہوتی ہے۔ وہ قرب الٰہی کے بڑھانے کا موجب ہوتی ہیں۔ ان سے محبت بڑھتی ہے اور ان کا فوق العادت استقلال اور رضا و تسلیم اعلیٰ درجہ کی معرفت کا باعث بنتا ہے۔ برخلاف اس کے یہ مصیبتیں اور بلائیں، وبائیں جو گناہ کی شامت سے آتی ہیں ان میں درد اور تکلیف کے علاوہ خدا سے بُعد ہوتا ہے اور ایک تاریکی چھا جاتی ہے۔ آخر بالکل تباہی اور بربادی ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک زہر ہے۔ زہر کھا کر کوئی بچ نہیں سکتا۔ پس گناہ کی زہر کھا کر یہ توقع کرنا کہ وہ بچ جائے گا خطرناک غلطی ہے۔ یقیناً یاد رکھو جو گناہ سے باز نہیں آتا وہ آخر مرے گا اور ضرور مرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور رُسل کو اسی لئے بھیجا اور اپنی آخری کتاب قرآن مجید اس لئے نازل فرمائی کہ دنیا اس زہر سے ہلاک نہ ہو بلکہ اس کی تاثیرات سے واقف ہو کر بچ جاوے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 142)

اللہ کے فضل کے بغیر ایک آن گزارہ نہیں ہو سکتا

(حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب امام جماعت احمدیہ الاول)

انسان کا فانی جسم ہر آن تغیرات کے نیچے ہے۔ اور کمزور روح علوم میں اسی فانی اور کمزور جسم کی محتاج ہے۔ کیونکہ وہ اس جسم اور ذرات کے بغیر کوئی راحت یا علم و صداقت حاصل نہیں کر سکتی۔ اور سارے علوم اور صداقتیں زبان۔ کان۔ آنکھ ناک اور ٹٹولنے کی حس کے ذریعہ سے پہنچتی ہیں۔ مگر یہ جسم فانی ہے اور ہر آن تنزل کی حالت پیدا کرتا ہے۔ فضلے پیدا ہو کر جسم سے نکلتے رہتے ہیں۔ ایسی حالت میں صاف ظاہر ہے کہ روح کا ذریعہ فانی اور کمزور ہے۔ پھر کیسے ترقی کرے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی مدد ساتھ نہ ہو۔ اسی محسن نے کیسی پاک راہ بتائی اور سچے اور حقیقی محسن اللہ کی بتائی ہوئی بتائی کہ اللہ کے فضل اور احسان کے بغیر ایک آن گزارہ نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے ہم اس کی ہی مدد چاہتے ہیں۔ (-) پھر ایک اور تعلیم دی اور وہ استغفار کی تعلیم ہے۔

اللہ تعالیٰ کے وسیع قانون اور زبردست حکم اس قسم کے ہیں کہ انسان بعض بدیوں اور کمزوریوں کی وجہ سے بڑے بڑے فضلوں سے، محروم رہ جاتا ہے۔ جب انسان کوئی غلطی کرتا۔ اور خدا تعالیٰ کے کسی قانون اور حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ تو وہ غلطی اور کمزوری اس کی

باقی صفحہ 7 پر

یہ دنیا چند روزہ ہے کسی کو بقا نہیں اور یہ دنیا اور اس کا جاہ و جلال ہمیشہ نہیں رہنے والے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ڈینٹل سرجن کی آمد

○ ہر ماہ پہلے جمعہ کو لاہور سے مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خاں صاحب ڈینٹل سرجن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں تشریف لا کر صبح 8 بجے تا 12 بجے مریضوں کا معائنہ کیا کریں گے۔ ان کی پہلی Visit اکتوبر 95ء کے پہلے جمعہ 6-اکتوبر 95ء ہو گی۔ اور آئندہ پروگرام کے مطابق تشریف لایا کریں گے۔ ضرورت منداحباب سے گذارش ہے کہ ان ایام میں ڈاکٹر صاحب کی موجودگی سے فائدہ اٹھائیں۔

ٹیڑھے دانتوں کا علاج کروانے والے پہلے سے بکنگ کروائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

○ مورخہ 20-ستمبر 1995ء کو مکرم عبد السمیع ناصر صاحب لاہور کو اللہ تعالیٰ نے لڑکے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت صاحب نے اس کا نام ازراہ شفقت دانیال احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبد الرشید میاں صاحب آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم عبد الباسط طارق صاحب مربی سلسلہ احمدیہ فرینکفورٹ کا بھتیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر اور خادم دین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم محمد عالم زاہد صاحب اسلام پورہ لاہور کا 27 ستمبر کو آنکھ کا اپریشن ہوا تھا اور آپ کو شوگر بلڈ پریشر اور ہارٹ پرابلم بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ امتہ العزیز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا اسلم حیات بیگ صاحب (وفات یافتہ) سابق ناظم تشخیص جائیداد صدر انجمن احمدیہ مورخہ 27-ستمبر کو مختصر علالت کے بعد بعمر 85 سال وفات پا گئی ہیں۔ بعد مغرب ان کا جنازہ بیت المھدی میں مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یکم- اخاء 1374 ھش   یکم - اکتوبر 1995ء

پرستش کی حقیقت

ہم عام طور پر رسمی عبادت ادا کر کے یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کر دیا ہے۔ یہ رسمی عبادت دن بھر میں چند لمحوں سے زیادہ نہیں ہوتی۔ باقی سارا وقت ہمارا عام طور پر دنیاداری میں گذرتا ہے۔ ہمیں یہ خیال بھی نہیں آتا کہ ہماری پیدائش کی غرض کیا ہے اور ہمیں کس طرح ہربات کیلئے خدا تعالیٰ کے آستانے پر گرے رہنا چاہئے۔ اور اسی سے مدد مانگنی چاہئے۔ حقیقت یہ ہے کہ عام طور پر آدمی رسمی عبادت ہی کو کافی سمجھتا ہے اور اس کے دل میں یہ خیال جاگزین ہو جاتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا پرستار ہے۔ لیکن اگر غور کیا جائے تو عبادت چند لحاتی چیز نہیں بلکہ ایک تسلسل کا نام ہے۔ انسان کے دل میں ہر وقت خدا کا خیال ہو ہربات اس کی خوشنودی کے لئے کرے۔ اور یہ سوچتا رہے کہ مجھ سے کوئی ایسی بات سرزد نہ ہو جائے جو خدا تعالیٰ کو ناپسند ہو۔ اگر ہم ایسا کر سکیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے پرستار بندے ہیں۔ لیکن اگر ایسا نہ کر سکیں تو یقیناً یہ دعویٰ درست نہیں ہو سکتا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس بارے میں فرماتے ہیں :-

"انسان خدا کی پرستش کا دعویٰ کرتا ہے۔ مگر کیا پرستش صرف بہت سے سجدوں اور رکوع اور قیام سے ہو سکتی ہے۔ یا بہت مرتبہ تسبیح کے دانے پھیرنے والے پرستارِ الٰہی کہلا سکتے ہیں۔ بلکہ پرستش اس سے ہو سکتی ہے جس کو خدا کی محبت اس درجہ پر اپنی طرف کھینچے کہ اس کا اپنا وجود درمیان سے اٹھ جائے۔ اول خدا کی ہستی پر پورا یقین ہو۔ اور پھر خدا کے حُسن و احسان پر پوری اطلاع ہو۔ اور پھر اس محبت کا تعلق ایسا ہو کہ سوزش محبت ہر وقت سینہ میں موجود ہو۔ اور یہ حالت ہر ایک دم چہرے پر ظاہر ہو۔ اور خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دنیا اس کی ہستی کے آگے مردہ متصوّر ہو۔ اور ہر ایک خوف اسی کی ذات سے وابستہ ہو اور اس کی درد میں لذت ہو اور اس کی خلوت میں راحت ہو۔ اور اس کے بغیر دل کو کسی کے ساتھ قرار نہ ہو۔ اگر ایسی حالت ہو جائے تو اس کا نام پرستش ہے"۔

گویا کہ اللہ تعالیٰ کے عبادت گذار بندے بننے کے لئے یہ بات لازمی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اتنی محبت کی جائے کہ وہ انسان کو اپنی طرف کھینچنے لگے اور انسان اور خدا کے وجود میں محبت کے ذریعے کوئی فاصلہ نہ رہ جائے۔ اور ایسا صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ ہمیں اس بات پر پورا پورا یقین حاصل ہو کہ خدا موجود ہے اور خدا کے حسن و احسان کے مظاہر کو ہم پوری طرح جانیں اور پہچانیں۔ اور ہمارے دل میں محبت کی سوزش موجود رہے۔ حتیٰ کہ ہماری ہربات سے یہ ثابت ہو کہ ہمیں بھی خدا سے محبت ہے اور خدا بھی ہم سے محبت کرتا ہے اور اس بات سے ہمارا دل ہمیشہ ڈرتا رہے کہ کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جو اس کی عبادت میں رخنہ انداز ہو۔ اور ہماری کیفیت ایک ایسے قرار کی کیفیت ہو جو کسی اور صورت میں انسان کو حاصل نہیں ہو سکتی۔ اگر یہ سب باتیں ہوں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ اور ہم اس کے پرستار بندے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

سچی باتوں کا جس جس سے ہوتا ہے اظہار
بڑھنے لگتا ہے ہر دل میں ہر ایسے کا پیار
رحم و کرم کی چادر ان پر تننے لگتی ہے
مِل جاتا ہے ان کو چاند کے ہالے جیسا ہار

ابوالاقبال

تم شامِ غریباں کا حوالہ نہیں بنتے
خود آگ میں جلتے ہو اُجالا نہیں بنتے
پہنچے ہو بہت دُور خلاؤں میں مگر تم
دُنیا میں کسی طرح ہمالہ نہیں بنتے

مَیں نہ آگے دیکھتا ہوں اور نہ پیچھے کی طرف
میری اِستعداد ہی کا دائرہ ہے سامنے
کانٹا کانٹا بن گیا ہے عزم و ہمّت کی دلیل
حوصلہ مجھکو دیا ہے میرے ہر ایک گام نے

سَدِّ سکندری کا بھی مجھ پر اثر نہیں
وہ مجھ سے ڈر رہے ہیں مجھے ان کا ڈر نہیں
حالات کے بدلنے کا خوف انکو ہو تو ہو
ایسا ہؤا کبھی کہ مَیں سینہ سپر نہیں؟

کیا کیا نہ لُوں میں آپ سے مجھ کو اگر ملے
لیکن یہ آرزُو ہے دعا کا اثر ہے
واقف ہیں آپ مجھ سے، مِری ذات پات سے
مجھ کو بھی کاش آپ کی کچھ تو خبر ملے

جلوے جو کھلی آنکھ سے دیکھے نہیں جاتے
بند آنکھ میں ان جلووں کا بن جاتا ہے نقشہ
بیتاب ہے دِل میرا ترے جلووں کی سوگند
آنکھیں ہوں مِری بند، کہ کُھل جائیں مجھے کیا

ابوالاقبال

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

افکارِ عالیہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں۔

ایک اور دعا جو اس کے بعد مذکور ہے حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے وہ یہ ہے کہ (-) اور صاحب نون کی اس حالت کو یاد کرو (-) جبکہ وہ بہت سخت خفا ہوتے ہوئے دل کے ساتھ جب اس کا دل بہت ناراض اور تنگی محسوس کر رہا تھا ایک جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ کی طرف گیا (-) اور اس نے یہ گمان کیا کہ گویا ہم اس پر غالب نہیں آئیں گے یا اس کے خلاف فیصلہ صادر نہیں کریں گے۔

نقدر علیہ کا مطلب یہ بھی ہے کہ کسی کے خلاف فیصلہ کرنا اور ایک یہ مطلب بھی ہے کہ کسی پر غلبہ پالینا تو دونوں مفہوم کچھ نہ کچھ اس صورتحال پر اطلاق پاتے ہیں (-) تب اس نے اندھیروں میں یہ دعا کی (-) اے میرے خدا تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے (-) تو بہت پاک ہے (-) میں بہت ہی ظلم کرنے والوں میں سے تھا' میں اپنی خطاؤں کا اقرار کرتا ہوں اس لئے تو ہی ہے جو مجھے اس ظلم کی حالت سے نجات بخشے اس کے جواب میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(-) ہم نے پھر اس کی اس دعا کو سن لیا اور شدید غم سے اس کو رہائی بخشی (-) اور اسی طرح ہم مومنوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

حضرت یونسؑ کے متعلق بھی تاریخ میں اختلافات پائے جاتے ہیں اور ضرورت ہے کہ ان کے پس منظر سے متعلق بھی چند الفاظ بیان کئے جائیں۔ حضرت یونسؑ کے متعلق بائبل نے جو واقعات بیان کئے ہیں وہ (کلام الٰہی) سے مختلف ہیں اور ان کی ترتیب بھی بدلی ہوئی ہے اور بائبل کے بیان کے مطابق حضرت یونس کا جو واقعہ ہے' ایک ایسی جگہ پیش آیا یعنی یافا میں' یافا فلسطین کے مغربی ساحل پر ایک بندرگاہ ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یافا سے آپ نے وہ جہاز پکڑا تھا یا سمندری کشتی پکڑی تھی جس میں سے بالآخر آپ کو پھینکا گیا۔ یہ یافا اس مقام سے جو نینوا کا مقام ہے جسے حضرت یونس کی بستی بھی قرار دیا جاتا ہے اگر سیدھا کوے کی اڑان اڑا جائے تو پانچ سو (500) سے زائد میل دور ہے۔ نینوا جس کے متعلق عام طور پر مفسرین کا خیال ہے کہ نینوا وہ بستی ہے جہاں حضرت یونس کو بھجوایا گیا تھا وہ موصل میں واقع ہے جو عراق کے شمال میں آج کل کردوں کا علاقہ ہے' اس زمانہ جس زمانے کی یہ بات ہے وہاں اسیریئنز کی حکومت تھی حضرت یونس کا زمانہ آٹھ سو سال قبل مسیح بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن مختصراً اب میں بائبل کے متعلق بتاتا ہوں کہ بائبل کیا کہتی ہے پھر میں (کلام الٰہی) کی طرف آؤں گا کہ (کلام الٰہی) کیا بیان فرماتا ہے۔

بائبل کے نزدیک حضرت یونس جن کو جونا یا یونا کہا جاتا ہے اور ان کے نام کی ایک کتاب بھی بائبل میں ہے۔ ان کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا کہ تو نینوا البستی کو جا کر ڈرا کہ اگر وہ توبہ نہیں کرے گی تو ہلاک کر دی جائے گی حضرت یونس نینوا جانے کی بجائے یافا چلے گئے اور یافا جا کر آپ نے وہ کشتی پکڑ لی جس میں سے بالاخر آپ کو قرعہ اندازی کے بعد باہر پھینک دیا گیا اور مچھلی نے آپ کو نگل لیا۔

اول تو یہ بات قرین قیاس نہیں یعنی ایک مومن جس نے (کلام الٰہی) کا مطالعہ کیا ہوا اور انبیاء کی عظمت کا تعارف (کلام الٰہی) سے حاصل ہوا ہو اور وہ ایک لمحہ کے لئے بھی یہ سوچ نہیں سکتا کہ خدا ایک نبی کو مشرقی علاقے میں کسی شہر میں جانے کا حکم دے اور وہ اس طرف پیٹھ کر کے مغرب کی طرف روانہ ہو جائے اور خدا کے حکم کا انکار کر کے کسی اور جگہ کا رخت سفر باندھے' کسی اور جگہ کی تیاری کر لے۔ یہ تو شان نبوت کے بالکل خلاف بات ہے۔ ہو ہی نہیں سکتا کہ کوئی نبی ایسی کھلی کھلی خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرے۔ دوسرے وہ زمانہ وہ ہے جبکہ اسیریا کی عراق کے شمالی علاقہ میں بہت ہی زبردست حکومت تھی اور یہ وہی زمانہ ہے جس میں اسیریئنز نے سب سے پہلے حملہ کر کے بنی اسرائیل کی حکومت کو پارہ پارہ کیا تھا۔ پس تاریخی نکتہ نگاہ سے ناممکن دکھائی دیتا ہے کہ اس زمانے میں فلسطین کے کسی باشندے کو خدا تعالیٰ یہ حکم دے کہ (پانچ سو میل تو سیدھا رستہ ہے' ویسے زمینی سفر کا جو رستہ ہے وہ بہت لمبا بنتا ہے) اتنا لمبا رستہ طے کر کے تم نینوا جاؤ اور وہاں جا کر ان کو دھمکاؤ' پس یہ قرین قیاس بات دکھائی نہیں دیتی۔ دوسرے یہ کہ نینوا البستی کے متعلق اس زمانے میں ایسی کوئی شہادت نہیں ہے کہ وہاں کسی نبی نے بھی کسی قسم کی منادی کی ہو اور اس کے نتیجے میں ساری بستی ایمان لے آئی ہو۔

پس بائبل کا قصہ کئی لحاظ سے قابل قبول نہیں ہے دوسرے بائبل نے جو واقعات کی ترتیب بیان کی ہے وہ بھی عجیب و غریب ہے۔ بائبل کے مطابق حضرت یونس نے خدا کا انکار کرتے ہوئے نینوا کی طرف جانے کی بجائے یافا سے کشتی پکڑی اور کسی اور جگہ کا رخ اختیار کیا۔ سمندر میں طوفان آگیا اور جب کشتی ڈوبنے کے قریب ہوئی تو لوگوں نے کہا کہ ہم میں کوئی گنہگار ایسا ہے جس کی وجہ سے خدا تعالیٰ کا عذاب نازل ہونے لگا ہے۔ اس وقت حضرت یونس نے اقرار کر لیا اور کہا کہ میں ہی وہ ہوں جس کی وجہ سے تم سب کی شامت آگئی ہے' اس لئے بہتر یہ ہے کہ تم مجھے کشتی سے باہر پھینک دو۔ چنانچہ ان کو کشتی سے باہر پھینک دیا گیا' وہاں ایک بڑی مچھلی نے آپ کو نگل لیا اور بائبل کے بیان کے مطابق تین دن اور تین رات مسلسل آپ مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ پھر مچھلی نے آپ کو کسی جگہ اُگلا' وہاں سے پھر آپ واپس نینوا گئے اور اس طرح بالآخر خدا کی بات پوری کی۔ نینوا جانے کے بعد بھی آپ نے حقیقت میں سچی توبہ نہیں کی بلکہ نینوا والوں کو پیغام دیتے ہوئے یہ بھی کہتے تھے کہ مجھے پتہ ہے کہ ان لوگوں نے توبہ کر لینی ہے اور خدا نے معاف کر دینا ہے اور خواہ مخواہ میں بے عزت ہو جاؤں گا۔ چنانچہ جب نینوا کو اللہ تعالیٰ نے تباہ نہیں فرمایا اور نینوا کے باشندوں نے توبہ کر لی تو حضرت یونس خدا تعالیٰ سے روٹھ کر وہاں سے پھر جنگل کی طرف چلے گئے۔ وہاں بائبل کے بیان کے مطابق خدا تعالیٰ نے آپ کے لئے ایک بیلدار درخت اگایا' جس کی چھاؤں میں آپ نے امان حاصل کی لیکن پھر ایک کیڑا بھیج دیا جس نے اس کی جڑیں کھالیں اور وہ درخت کھوکھلا ہو کر زمین پر جا پڑا تب حضرت یونس نے ایک اور شکوہ کیا کہ یہ کیا واقعہ ہو گیا کہ ایک چھاؤں تھوڑی سی تھی اس سے بھی میں محروم رہ گیا۔ اللہ تعالیٰ نے پھر ان کو کہا کہ یہ درخت تو نے نہیں لگایا تھا اور اس ایک درخت کے مرنے پر تجھے اتنا افسوس ہے جس کے لگانے میں تیری محنت کا کوئی دخل نہیں اور مجھ سے یہ توقع رکھتا ہے کہ لاکھ سے زائد بندے جو میں نے پیدا کئے ان کو "آناً فاناً" تباہ کر دوں۔ تب حضرت یونس کو یا یونا کو نصیحت حاصل ہوئی۔

(کلام الٰہی) اس سے بالکل مختلف روایت بیان فرماتا ہے۔ سب سے پہلے یہ کہ (کلام الٰہی) میں نینوا البستی کا کوئی ذکر نہیں اور مفسرین نے بائبل پڑھ کر اندازہ لگایا ہے کہ بستی نینوا ہی ہو گی۔ بعضوں کا خیال ہے ذوالنون یعنی نون والا جو کہا گیا ہے اس سے نینوا البستی والا مراد ہے حالانکہ نون مچھلی کو کہتے ہیں اور صاحب حوت بھی آپ کو قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے پہلی بات تو یہ ہے کہ نینوا کا کوئی ذکر نہیں۔ دوسرے ایک اور اہم بات یہ ہے کہ اگر نینوا سے ناراض ہو کر آپ واپس جائیں تو سات آٹھ سو میل دور جا کر یافا کی بندگاہ سے کیوں جہاز پکڑیں۔ آپ کے ساتھ ہی دریائے دجلہ تھا۔ نینوا کی بستی دریائے دجلہ کے ایک کنارے پر واقع ہے' وہاں سے کشتی لے کر آپ جو بھی سفر اختیار کرنا چاہتے اختیار کر سکتے تھے اس لئے یہ بات بھی قرین قیاس نہیں ہے۔ پس بائبل کے بیان کے برعکس (کلام الٰہی) نے اول تو اس بستی کا ذکر نہیں فرمایا دوسرے جو واقعہ بیان فرمایا ہے وہ بہت ہی معقول اور مربوط ہے اور اس میں کسی قسم کے اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں۔ خصوصیت کے ساتھ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ (کلام الٰہی) نے آپ کے تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ میں رہنے کا کوئی ذکر نہیں فرمایا یہ فرمایا ہے کہ مچھلی نے آپ کو نگلا اور یہ بھی فرمایا ہے کہ آپ نے اس تکلیف اور دکھ کی حالت میں یہ دعا کی ہے اور ساتھ ہی یہ بتا دیا کہ مچھلی نے اگل دیا' لیکن یہ کہیں ذکر نہیں کہ تین دن اور تین رات آپ مچھلی کے پیٹ میں رہے تھے۔ پس یہ زیادہ قرین قیاس ہے کہ آپ کچھ عرصہ کے لئے وہاں رہے ہوں۔

اس بات کی وضاحت کی اس لئے خصوصیت سے ضرورت پیش آئی ہے کہ عموماً احمدی عیسائیوں کے ساتھ گفت و شنید کرتے وقت اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ جیسا کہ حضرت یونس تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ میں رہے اور زندہ رہے اور زندہ حالت ہی میں باہر نکالے گئے' اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام تین دن کی آزمائش کے بعد جس میں چند گھنٹے صلیب پر لٹکنا اور بقیہ عرصہ ایک قبر نما جگہ میں رہنا ہے آپ زندہ وہاں سے باہر نکلے' تو میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ (کلام الٰہی) نے جس بات کا ذکر نہیں کیا وہ حکمت سے خالی نہیں۔ تین دن کا بائبل میں جو ذکر ہے وہ یقیناً غلط ہے۔ تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ میں کوئی چیز خدا کے قانون کے مطابق زندہ نہیں رہ سکتی اور اس عرصے میں ہڈیاں گل سڑ کے ختم ہو چکی ہوتی ہیں۔ یعنی ہر قسم کا گوشت گل سڑ کے ختم ہو جاتا ہے صرف ہڈیوں کا پنجر باقی رہ جاتا ہے اور اس کے علاوہ دم گھٹنا اور تیزابی حالتیں یہ تو سوچنے والی بات ہی نہیں ہے۔ پس (کلام الٰہی) نے تین دن کا جو ذکر نہیں کیا وہ حکمت سے خالی بات نہیں ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ مچھلی نے نگلا ہے اور اس کیفیت میں حضرت یونس نے بے اختیار یہ دردناک دعا کی ہے کہ اے خدا میں کن ظلمات میں پھنس گیا ہوں۔ یہ میری اپنی ہی ظلمات ہیں' اپنے گناہوں کی ظلمتیں ہیں اور میں اب تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے معاف کر دے' میں اپنے جرم کا اقرار کرتا ہوں تو اسی وقت (کلام الٰہی) کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ مچھلی نے ابکائی لی ہے اور حضرت یونس کو اگل دیا ہے اور یہ اتنی سی دیر ہو گی کہ سمندر کے اتنے پانی میں جہاں وہ بڑی مچھلی آجاتی ہے صرف اس سے ساحل تک پہنچتے پہنچتے کا عرصہ ہے' کیونکہ آپ کو ساحل کے اوپر اگلا گیا ہے۔ پھر آپ نے وہاں چند دن ایک بیل کے سائے میں گزارے۔ اسی بیل کا پھل کھایا جس نے آپ کو شفاء بھی بخشی اور کچھ توانائی بھی دی اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آپ نے ہجرت کے بعد نبوت کا عرصہ شروع کیا۔

پس خلاصہ جو (کلام الٰہی) کی رو سے بنتا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت یونس نبی نینوا یا کسی ایک بستی میں جس کی طرف آپ مبعوث ہوئے تھے خدا کا پیغام لے کر گئے اور بستی والوں نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی کہ اگر اس بستی نے توبہ نہ کی اور استغفار سے کام نہ لیا تو اس عرصے کے اندر اندر یہ ہلاک ہو جائے گی جیسا کہ دیگر انبیاء کی تاریخ سے پتہ چلتا ہے اس اطلاع کے بعد حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں سے ہجرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کر کے کچھ فاصلے پر جا کر ٹھہر گئے اور آنے والوں سے اس بستی کا حال پوچھتے رہے' یہاں تک کہ مقررہ وقت گزر گیا۔ حضرت یونسؑ کو یہ علم نہیں تھا کہ اس عرصے میں اس بستی نے نہ صرف توبہ کی بلکہ ایسے دردناک طریق پر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی کہ ارحم الراحمین خدا ایسی التجاؤں کو رد نہیں فرمایا کرتا۔

چنانچہ بیان کیا جاتا ہے لیکن یہ قرآن کریم کا بیان نہیں' یہ روایات کا اور بائبل کا بیان ہے کہ بستی کے لوگوں نے حضرت یونس کے نکل جانے کے بعد یہ خیال کیا کہ ہم سے غلطی ہوئی ہے' یہ خدا کا نیک بندہ تھا' اس کی باتیں ضرور پوری ہوں گی اس لئے نجات کی صرف یہ راہ ہے کہ ہم سارے اس شہر کو چھوڑ کر باہر میدان میں نکل جائیں اور خدا کے حضور سخت گریہ وزاری کریں اور گریہ وزاری کا اثر بڑھانے کے لئے اور لوگوں کے دلوں میں درد پیدا کرنے کے لئے انہوں نے یہ ترکیب کی کہ ماؤں نے اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلایا اور بکریوں کے بچوں کو تھنوں سے جدا رکھا اور باہر میدان میں جب اس حالت میں گئے تو بچوں کے رونے اور چلانے اور جانوروں کے' جو بھوکے تھے اور پیاسے تھے' شور مچانے کے نتیجے میں ایک کہرام مچ گیا اور ایسی دردناک حالت ہوئی کہ وہ سارا بڑا میدان جس میں ایک لاکھ کے لگ بھگ شہر کے لوگ بڑے' چھوٹے موجود تھے' قیامت کا نمونہ بن گیا اور اس طرح وہ روئے اور چلائے کہ جیسے جانوروں کو ذبح کیا جاتا ہے اور وہ تڑپتے ہیں تو چنانچہ خدا تعالیٰ کو اس حالت پر رحم آگیا اور خدا نے اپنے وعید کو ٹال دیا۔

چنانچہ (کلام الہی) فرماتا ہے کہ کاش باقی لوگ بھی جن کو خدا کے انبیاء نے ڈرایا' یونس کی قوم کی طرح ہوتے۔۔ وہ گریہ وزاری کرتے' وہ توبہ واستغفار کرتے' ہم ان کو بھی بخش دیتے اور ان کا دنیا میں نفع کی حالت میں رہنا لمبا کر دیا جاتا' یعنی اچھی حالتیں ان کی لمبی کر دی جاتیں اور ان کو خدا کا عذاب نہ پکڑ لیتا تو یہ وہ واقعہ ہے' حضرت یونس چونکہ اس بات سے بے خبر تھے جب وقت معینہ گزر گیا اور ایک دیہاتی جو اس شہر سے آرہا تھا اس سے حضرت یونس نے پوچھا کہ کیوں جی! بتاؤ اس بستی کا کیا حال ہے؟ تو اس نے کہا وہ ٹھیک ٹھاک ہے' بس رہے ہیں۔ اس پر حضرت یونس اتنے دل برداشتہ ہوئے کہ وہ سمجھے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا اور میرے ذریعے ان کو یہ وعید دیا تھا کہ تم ہلاک کئے جاؤ گے اور ہلاک نہیں کیا' تو شرم کے مارے وہ بستی کو نہیں لوٹے۔ (کلام الہی) اس کے بعد کے واقعات کو بہت ہی لطیف انداز میں بیان فرماتا ہے۔ فرماتا ہے (-) یاد رکھو کہ یونس مرسلین میں سے تھا۔ اس گواہی کے ساتھ اس کہانی کا آغاز ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے متعلق ایسی بات نہ کہہ دینا جو مرسلین کی شان کے خلاف ہے۔ اس کے متعلق یہ نہ خیال کر لینا کہ خدا نے اس کو حکم دیا کہ تو فلاں جگہ جا اور وہ نافرمانی کرتے ہوئے کسی اور جگہ کی طرف چل پڑا تو مرسل وہ بہرحال تھا۔ مرسلین سے بھی بعض دفعہ کچھ غفلتیں ہو جاتی ہیں۔ عام انسان اس سے سینکڑوں گنا بڑی غفلتیں کرتا ہے ۔ اور پکڑا نہیں جاتا کیونکہ اس کے معیار کے مطابق وہ گناہ نہیں بنتا لیکن جتنا بلند مقام ہو اتنا ہی داغ نمایاں ہوتا جاتا ہے اور معمولی داغ بھی سفید کپڑوں پر بڑا ہو کر دکھائی دیتا ہے۔ پس یہ مضمون ہے جس کی طرف (کلام الہی) اشارہ فرما رہا ہے۔ (-) کہ یونس بہرحال مرسلین میں سے تھا۔ خدا کے برگزیدہ بندوں میں سے تھا جس کو خدا نے اپنا پیغامبر بنا کر بھیجا تھا۔ اس لئے جو کچھ بھی اس سے غلطی ہوئی وہ مرسلین میں پھر بھی رہے گا اور سننے والوں پر واجب ہے کہ وہ ادب کے تقاضوں کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ (-) جب وہ بھاگتا ہوا ایک بھرے ہوئے جہاز میں داخل ہوا۔ اَبَقَ کا مطلب ہے جیسے گاڑی چھوٹتی ہوئی آپ دیکھتے ہیں تو دوڑ کے پکڑتے ہیں گاڑی یا جہاز کی سیٹیاں بج چکی ہیں' رخصت ہونے والا ہے تو آپ تیزی سے آگے جاتے ہیں کہ میں رہ نہ جاؤں تو فرمایا کہ وہ جہاز پہلے ہی بھرا ہوا تھا اور چل رہا تھا' حضرت یونس نے دیکھا تو دوڑ کر اس کو پکڑا۔ قرعہ حضرت یونس نے ڈالا۔ اقرار وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ہے کہ اپنے گناہوں کا ان کے سامنے اقرار کیا۔ معلوم ہوتا ہے جہاز ڈولا ہے' پہلے ہی بھرا ہوا تھا' طوفان آگیا ہے' لوگ ڈر گئے تو یہ فیصلہ ہوا کہ قرعہ ڈالا جائے اور جہاز کا لفظ تو اس پر اطلاق ہی نہیں کرتا۔ اس زمانے کے لحاظ سے جہاز کہلاتا ہو گا لیکن ایک عام کشتی تھی ورنہ جہاز سے ایک آدمی کے پھینک دینے سے تو کوئی فرق نہیں پڑا کرتا۔ اتنی بڑی کشتی تھی اس سے بڑی نہیں تھی کہ اگر اس میں سے ایک آدمی بھی باہر پھینک دیا جائے تو اس کے نہ ڈوبنے کے امکان پیدا ہو سکتے ہیں بچ جانے کے امکان پیدا ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ خدا کی شان ہے کہ حضرت یونس سے قرعہ ڈلوایا گیا اور اور اس میں ایک یہ بھی حکمت ہے کہ پہلے ہی چونکہ بہت سے مسافر بھرے ہوئے تھے' حضرت یونس چونکہ بعد میں آئے تھے' اگر کوئی اور قرعہ ڈالتا تو حضرت یونس کو یہ شک پڑ سکتا تھا کہ مجھے انہوں نے نکالنا ہی تھا بہانہ بنا لیا ہے' اس لئے خدا تعالیٰ نے حضرت یونس کو بتانے کے لئے کہ میری تقدیر کام کر رہی ہے اس میں کسی بندے کی سازش کا دخل نہیں ہے' ایسا انتظام کیا کہ کشتی والوں نے آپ ہی کو کہا کہ قرعہ ڈالیں چنانچہ جب قرعہ نکلا تو آپ کا نام نکلا اور مدحضین۔ یعنی سمندر میں پھینکے ہوؤں میں سے وہ ہو گیا (-) اس حالت میں مچھلی نے اس کو نگلا کہ (-) کہ وہ ملامت کرنے والا تھا یعنی اپنے نفس پر ملامت کرنے والا تھا یا ملامت زدہ تھا۔

باقی کالم 4 پر

محمد اشرف کاہلوں

پُرحکمت باتیں

قدرت ثانیہ کے مظہر اول حضرت مولوی نورالدین صاحب وہ وجود تھے جن کی نسبت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں "وہ نخبۃ المتکلّمین ہے۔ اور زبدۃ المؤلفین لوگ اس کے زلال سے پیتے ہیں اور اس کی گفتگو کی شیشیاں شراب طہور کی طرح خریدتے ہیں۔ اور ابرار اور اخیار (-) کا فخر ہے۔ اس کے دل میں لطائف اور دقائق اور معارف اور حقائق کے انوار ساطعہ ہیں۔ جب وہ اپنے پاک وصاف کلمات اور اچھوتے فی البدیہہ عجیب و غریب ملفوظات کے ساتھ کلام کرتا ہے۔ تو گویا دلوں اور روحوں کو لطیف راگوں اور داؤدی مزامیر کے ساتھ فریفتہ کرتا ہے....."

حضرت بانی سلسلہ کے اس فاضل نبیل کی چند پُر حکمت باتیں قند مکرّر کے طور پر پیش ہیں۔ جن سے آپ کی حاضر جوابی اور حکمت و دانش اور اعلیٰ علمی مقام و مرتبہ کی جھلک نظر آتی ہے یہ واقعات مرقاۃ الیقین فی حیات نور الدین سے اخذ کئے گئے ہیں

(1) "ایک وکیل نے مجھ سے دریافت کیا کہ ہستی باری تعالیٰ کی دلیل کیا ہے؟ میں نے کہا تمہاری کوئی جماعت ہے؟ کہا نہیں۔ میں نے کہا تم کسی کے ہادی ہو؟ کہا نہیں۔ میں نے کہا تم یہ چاہتے ہو کہ جھوٹے مشہور ہو جاؤ۔ کہا نہیں۔ میں نے کہا جب تم جیسا لچر آدمی بھی اپنے آپ کو جھوٹا کہلانا پسند نہیں کرتا۔ تو بھلا یہ انبیاء کی تمام جماعت کیسے گوارا کر سکتی ہے کہ وہ جھوٹ بولیں پھر مشرق سے لے کر مغرب تک شمال سے لے کر جنوب تک اور ہر زمانہ کے نبی متفق ہیں کہ خدا تعالیٰ ہم سے مکالمہ کرتا ہے"

(ص 256)

(2) "ایک شریر آدمی نے مجھ سے کہا کہ اگر اس زمین سے آسمان تک اور لاانتہا فضا تک سب کو پتھروں سے بھر دیا جائے تو پھر (اللہ پناہ دے) تمہارا خدا کہاں جائے گا؟ میں نے کہا کہ زمانہ ان سب پر حکومت کرتا ہے۔ یا نہیں مثلاً ایک سیکنڈ تمام فضا اور تمہارے پتھروں پر گزرتا ہے یا نہیں۔ کہا ہاں زمانہ تو ان پتھروں سے نہیں کچلا جاتا۔ میں نے کہا زمانہ تو خدا تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے"

(ایضاً 256)

(3) "ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ تمہارے خدا کی شکل اور کیا رنگت ہے میں نے کہا تو اول یہ بتا کہ تیری آواز کی کیا شکل ہے تیری قوت ذائقہ کی کیا صورت ہے؟ تیری بینائی کی کیا رنگت ہے اس نے کہا۔ اچھا کم از کم ان کے مقام تو معین ہیں۔ میں نے کہا زمانہ کی کوئی جگہ مقرر ہے۔ ایک سیکنڈ کا لاکھواں حصہ بھی سارے جہان کو اپنی بغل میں لئے بیٹھا ہے۔ زمانہ کی کوئی شکل نہیں۔ اور زمانہ موجود بھی ہے۔ اور اس کا کوئی مکان بھی معین نہیں۔ پس ہم ایسی بہت سی مخلوق کو جانتے ہیں۔ جس کی کوئی جگہ مقرر نہیں کر سکتے۔ مخلوق میں جب ایسی مثالیں ہیں۔ تو خدا تو پھر خدا ہی ہے"

(ایضاً 255)

(4) "ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ فضا میں عدم محض ہے میں نے کہا تو پھر چاند سورج عدمِ محض میں چلے گئے کہنے لگا لفظوں کی غلطی نہ پکڑو۔ میں نے کہا آخر کلام تو لفظوں سے ہی ہوتا ہے۔"

(ایضاً 255)

(5) "جاء الاحتمال بطل الاستدلال یہ (علماء) کا ایک فقرہ ہے ہر بات میں ایک احتمال نکال دیتے اور کہہ دیتے ہیں جاء الاحتمال بطل الاستدلال۔ میں نے ایک (صاحب) سے کہا کہ اس کے یہ معنی نہیں کہ جس میں کوئی احتمال ہو وہ دلیل میں پیش نہ کیا جائے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب احتمال آتا ہے تو پھر استدلال سے کام لینے کی ضرورت ہی نہیں کیونکہ استدلال میں تو احتمال نکل سکتا ہے۔ ایسے طریق سے استدلال بھی باطل ہو جاتا ہے۔ مطلب یہ کہ احتمال سے کام نہ لو استدلال سے کام لو"

(ایضاً 232)

حقیقت یہ ہے کہ حضرت مولوی صاحب کے جواہرات علمیہ جواہر البحور پر فوقیت رکھتے ہیں اور ان کے معارف و حکمت کے موتی دریاؤں کے موتیوں پر فائق و برتر ہیں جو ان کے کمالات پر دلیل قاطع ہیں۔ آپ کی سیرت پاک کا خلاصہ حضرت بانی سلسلہ نے کتنے خوبصورت پیرایہ میں بیان فرمایا ہے کہ "سخاوت اس کی شرح ہے اور علم اس کا مطلوب ہے اور حلم اس کی سیرت ہے اور توکل اس کی غذا...."

(آئینہ کمالات.... حصہ عربی)

بقیہ کالم 2

(-) پس اگر ایسا ہوتا کہ اس سے پہلے وہ خدا کی تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا (-) تو یونس مچھلی کے پیٹ میں اس وقت تک رہتا کہ جس وقت دوبارہ انسانوں کو حشر کے دن اٹھایا جائے گا۔

(ذوقِ عبادت اور آدابِ دعا ص 292 تا 299)

اگر انسان نیکی نہ کر سکے تو کم از کم نیکی کی نیت تو رکھے۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفت روزہ دی ٹروتھ نائیجیریا 4- اپریل 1958ء

ہماری تاریخ

4 - 4 - 1958

THE TRUTH

THE FIRST [redacted] NEWSPAPER IN NIGERIA

4- اپریل 1958ء کے پرچے میں "مدراس میں احمدیت" کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں جنوبی افریقہ کے ماہنامہ مسلم ڈائجسٹ برائے نومبر 1957ء نے مسٹر فاصل (Mr.Fossil) مدراسی مضمون نگار اور مصنف کے ایک مضمون کا جائزہ لیا گیا ہے۔ مدراس میں احمدیت کو فروغ پاتے دیکھ کر مسٹر فاصل نے بہت سی غیر حقیقی باتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے عوام الناس کو احمدیت سے بدظن کرنے کی کوشش کی ہے۔ اخبار ٹروتھ کے اس مضمون میں مسٹر فاصل کے بعض اقتباسات پیش کرکے احمدیت کی حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔ مضمون نگار نے لکھا ہے کہ جی تو چاہتا ہے کہ سارا مضمون درج کردیا جائے لیکن اس کی طوالت کی وجہ سے صرف اقتباسات پیش کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ مسٹر فاصل نے زیادہ تر یہ کوشش کی ہے کہ ایسی باتیں جن کا احمدیت سے کوئی تعلق نہیں وہ اس سے منسوب کی جائیں اور بعض مدراسیوں کے جماعت چھوڑ دینے کا ذکر کیا جائے۔ ان دونوں باتوں میں انہوں نے خاصی بڑی غلطی کا ارتکاب کیا ہے۔ مسٹر فاصل کے مضمون ہی کے تعلق میں ٹروتھ کے مضمون نگار نے کہا ہے کہ کیا یہ عجیب بات نہیں کہ ایک طرف تو مسٹر فیصل مدراس میں احمدیہ جماعت کو انتہائی کمزور اور کم تعداد میں بتاتے ہیں اور دوسری طرف اپنی کوششوں کا ذکر کرتے ہیں کہ انہوں نے بڑے بڑے جید افراد کو اکٹھا کر کے اس جماعت کے خلاف مہم شروع کر دی ہے۔ ٹروتھ کا مضمون نگار پوچھتا ہے کہ اگر جماعتی واقعی ایسی کمزور ہے تو اتنی بڑی مہم کی کیوں ضرورت پیش آئی۔

جب اخبار ٹروتھ کے یہ شمارے مدراس پہنچے تو وہاں سے ہمارے دوست مسٹر ایم۔ کے۔ نوجوان۔ جو آزاد نوجوان اخبار کے مالک و مدیر تھے اور مدراس میں احمدیہ جماعت کے ایک مستعد کارکن تھے نے اخبار ٹروتھ کو ایک طویل خط لکھا جو ایک مضمون کی صورت میں تھا۔ جس میں مدراس میں احمدیت کی تفصیل درج تھی۔ یہ خط 18- جولائی 1958ء اور 25- جولائی 1958ء کے شماروں میں شائع ہوا۔ اس خط (مضمون) میں مسٹر ایم۔ کے۔ نوجوان نے کہا کہ اگرچہ مجھے مسٹر فاصل کا سارا مضمون دیکھنے کا اتفاق تو نہیں ہوا لیکن جو کچھ اخبار ٹروتھ نے اس کے متعلق لکھا ہے میں اس کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مسٹر فاصل نے کہا ہے کہ ان کے دادا نے احمدیوں سے گفت و شنید کا انتظام کیا تھا۔ گویا کہ ان کے دادا کے وقت مدراس میں احمدی موجود تھے۔ اور یہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زمانہ کی بات ہے احمدیت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے وقت میں مدراس میں مضبوطی سے قائم ہو گئی تھی۔ اور اب مسٹر فاصل کے دادا کی بجائے مسٹر فاصل کو اس کے خلاف مہم چلانے کی ضرورت پیش آئی ہے۔ یہ منہ بولتا ثبوت ہے کہ احمدیت کب قائم ہوئی اور اب اس کی کیفیت کیا ہے۔

My Crutches

Your love's the kind of crutches I need
To proceed
With my sickly, wounded heart and soul
To the goal
That none but You have marked for me
I could see
That without the crutches of benevolent love
That comes from above
I do not have the courage to stand
Even though a human hand
May hold my arm to make me move
Doesn't that prove
That I must have my crutches from You
And Your love, too.

SONGS OF THE SOUL

میری بیساکھیاں

تمہاری محبت وہ بیساکھیاں ہیں
جن کی مجھے ضرورت ہے
تاکہ میں آگے بڑھ سکوں
میرے بیمار اور زخمی دل اور روح
اس منزل تک پہنچ سکیں
جو تونے میرے لئے مقرر کی ہے
میں دیکھتا ہوں
کہ میں انتہائی محبت کی بیساکھیوں کے بغیر کچھ بھی
نہیں کر سکتا۔
یہ محبت اوپر سے آتی ہے
میں توان بیساکھیوں کے بغیر کھڑا بھی نہیں ہو سکتا
چاہے کوئی انسانی ہاتھ مجھے پکڑ کر کھڑا کرنے کی
کوشش کیوں نہ کرے
اور مجھے چلانے کی کوشش کرے
کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا
کہ مجھے اس بات کی ضرورت ہے
کہ تو مجھے بیساکھیاں عطا کرے
اور تو اپنی محبت سے مجھے وافر حصہ عطا فرمائے۔

حسن آرا منیر

دوش بدوش

حسن آراء منیر اپنی کتاب دوش بدوش میں خواتین کی قربانیوں کے سلسلے میں مزید کہتی ہیں:-

حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے 21- اکتوبر 1955ء کو یورپ میں ایک نیا مشن کھولنے کا فیصلہ فرمایا۔ اس مشن کے اخراجات مختلف جماعت ہائے احمدیہ کے ذمہ لگائے۔ آپ نے احمدی عورتوں کو اس مبارک کام میں حصہ لینے کی سعادت عطا فرمائی۔ اور لجنہ اماء اللہ کے ذمے تین ہزار روپے کی رقم لگائی۔ جو عورتوں نے بہت جلد پوری کر دی۔

بیت ہیمبرگ حضرت امام جماعت احمدیہ

نے جماعت کو جرمنی میں ایک بیت تعمیر کرنے کے لئے تحریک فرمائی۔ یہ تحریک تمام جماعت کے لئے تھی اور اس میں کم از کم پندرہ فی صد روپے چندہ ادا کرنے کی شرط تھی۔ جماعت کی مخلص اور قربانی کرنے والی مستورات نے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا حضرت امام جماعت احمدیہ نے اپنی تمام بیویوں کی طرف سے ایک ہزار پچاس روپے اس مد میں ادا کئے۔ حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ نے دو سو روپے دیئے اس کے علاوہ 80 ممبرات نے ایک سو پچاس روپے یا اسے زائد رقم فنڈ میں جمع کرائی۔ اس بیت کے اخراجات کا تخمینہ ڈیڑھ لاکھ روپے تھا۔ 22 فروری 1957ء کو اس کی بنیاد رکھی گئی اور 22 جون 1957ء کو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اس کا افتتاح کیا۔

1956ء میں لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام نصرت انڈسٹریل سکول کا اجراء ہوا اور لجنات کی طرف سے سکول کے لئے پندرہ سلائی مشینوں کی پیش کش کی گئی۔ 1957ء میں عورتوں کے چندے سے اس سکول کے لئے ایک گیلری تعمیر کی گئی۔

وقف جدید کی تحریک وہ آخری تحریک ہے جو حضرت امام جماعت الثانی نے جماعت کے سامنے 1958ء میں پیش فرمائی۔ اس تحریک کا مقصد ملک کے دیہاتی علاقوں میں پیغام حق پہنچانا اور تعلیم و تربیت کرنا ہے۔ حضرت صاحب نے جماعت کے نسبتاً کم تعلیم یافتہ نوجوانوں کو تحریک فرمائی کہ وہ دیہات میں رہ کر لوگوں کو دین حق کا پیغام دیں اور ان کی تعلیم و تربیت کریں۔ اور اس مقصد کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے بھی فنڈز کی ضرورت تھی چنانچہ چندہ وقف جدید کے نام سے یہ فنڈ قائم ہوا جو 1958ء سے لے کر اب تک کامیابی سے جاری ہے۔ اور جماعت کی مستورات چندہ وقف جدید ہر سال باقاعدگی کے ساتھ پہلے سے بڑھ چڑھ کر ادا کرتی ہیں۔ حضرت امام جماعت الثانی کے وصال کے بعد خدا تعالیٰ نے جماعت کی امامت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے سپرد کی۔ آپ نے وقف جدید کی سکیم کو مزید مضبوط تر فرمایا اور جماعت کے بچوں اور بچیوں کو اس تحریک میں حصہ لینے کی تحریک کی۔ چنانچہ ناصرات الاحمدیہ کی ہر بچی اس تحریک میں شامل ہے۔ جو ناصرات اس مد میں سو روپے سالانہ ادا کرتی ہیں وہ ننھی مجاہدات وقف جدید کہلاتی ہیں۔ یہ سکیم تحریک جدید کی طرح ہر سال جاری و ساری ہے اور احمدی مستورات کے لئے مالی قربانی کا موقعہ بہم پہنچاتی ہے۔

قدرت ثانیہ کی چند اہم تاریخیں

قدرت ثانیہ کی ابتداء 27- مئی 1908ء
اخبار الفضل کا اجراء 19- جون 1913ء
مدت امامت اولیٰ 5 سال 9 ماہ 18 دن
امامت ثانیہ کی ابتدا 14- مارچ 1914ء
جماعت احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ کی بنیاد 20- ستمبر 1948ء)
مدت امامت امام ثانی 51 سال 7 ماہ 25 دن
امامت ثالثہ کی ابتداء 8- نومبر 1965ء
بیت بشارت سپین کا سنگ بنیاد 9- اکتوبر 1980ء
مدت امامت ثالثہ 17- سال 7 ماہ
امامت رابعہ کی ابتداء 9- جون 1982ء
پاکستان سے ترک وطن بر مقام لندن 29- اپریل 1984ء

لوگوں کے کاموں میں بہت حصہ دنیا کا ہوتا ہے اور اس فکر میں ہوتے ہیں کہ یہ کر دوہ کرو اور وقت موجل آ پہنچتا ہے۔ خدا ایسا نہیں کہ کسی کو ضائع کرے۔ یہ اعتراض کہ ہمارے املاک تباہ ہو جاویں گے غلط ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابوبکرؓ وغیرہ کے املاک ہی کیا تھے؟ ایک ایک دو دو سو یا کچھ زیادہ روپیہ کسی کے پاس ہو گا مگر اس کا اجر ان کو یہ ملا کہ خدا تعالیٰ نے بادشاہ بنا دیا اور قیصر و کسریٰ کے وارث ہو گئے۔ مگر خدا تعالیٰ کی غیرت یہ نہیں چاہتی کہ کچھ حصہ خدا کا ہو اور کچھ شیطان کا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

انتہا پسند یہودیوں اور عربوں کا ردعمل

گزشتہ روز جس فلسطین اسرائیل معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں اس پر اتفاق کرنے میں سوا سال لگ گیا۔ بات چیت بار بار ہوتی اور ٹوٹتی رہی۔ کئی بار آخری تاریخیں مقرر کی گئیں مگر مذاکرات ناکام ہوتے رہے۔ کئی بار تعطل پیدا ہوا۔ لیکن اسرائیل اور پی ایل او نے عقل مندی یہ کی کہ ہر بار نئے مذاکرات پر متفق ہو جاتے رہے۔

یہ ساری صورت حال کیوں ہے؟ اس کی وجہ سمجھنا آسان ہے۔ یہ ان دو جانی دشمنوں کی دوستی کے آغاز کی کہانی ہے جو عرصہ 40-45 سال ایک دوسرے سے لڑتے رہے۔ اس طویل دشمنی کی وجہ سے دونوں اطراف عدم اعتماد کی صورت حال ہے۔

صرف یہی نہیں بلکہ اسرائیل اور عربوں دونوں طرف انتہا پسند امن معاہدوں کے خلاف ہیں۔ اور مختلف انداز سے اسرائیل اور پی ایل او کی دوستی پر تنقید کرتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ انتہا پسند ہونے کی وجہ سے صرف زبانی بات پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ مسلح مزاحمت اور تشدد کرتے ہیں۔ بم چلاتے ہیں اور بے شمار لوگوں کی ہلاکت کا موجب بنتے ہیں۔

چنانچہ اسرائیل اور پی ایل او کے درمیان ہونے والے معاہدے کے بعد اسرائیلی حزب اختلاف کے لیڈر اس فیصلے پر کڑی نکتہ چینی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے سے صرف دہشت گردوں کے لئے مزید محفوظ علاقے تشکیل پائیں گے۔ اسرائیل کی کٹر عرب دشمن کشت نامی تحریک کے لیڈر نے کہا ہے کہ ان کا گروپ اس معاہدے کو پٹڑی سے اتارنے کے لئے تمام وسائل استعمال کرے گا۔ انتہا پسند اسرائیلی آباد کاروں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ ہر مسلح فلسطینی پولیس میں کو گولی مار دیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ سرائیل اور پی ایل او کے سپاہیوں کی مشترکہ گشت کو تسلیم نہیں کریں گے۔

دوسری طرف فلسطینیوں میں سے کٹر اور انتہا پسند نظریات کی حامل تنظیم پاپولر فرنٹ فار دی لبریشن آف فلسطین کا کہنا ہے کہ اس معاہدے سے تشدد میں اضافہ ہو گا۔ اس لئے کہ اس معاہدے کے تحت فلسطینی شہروں کو ملانے والی سڑکیں اسرائیلی کنٹرول میں رہیں گی۔

فلسطین کی سرگرم اور انتہا پسند مسلمانوں کی تنظیم حماس نے خود مختاری کا تازہ منصوبہ مسترد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خبروں میں بتایا گیا ہے کہ فلسطینی شدت پسند مسلمانوں کی تنظیم حماس نے فلسطینی تنظیم آزادی (پی ایل او) اور اسرائیل کے درمیان دریائے اردن کے مغربی کنارے میں فلسطینی خود مختاری کی توسیع کے سمجھوتے کو مسترد کر دیا ہے۔ عمان میں حماس کے ترجمان ابراہیم گوشے نے کہا ہے کہ حماس اس سمجھوتے کے خلاف ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سمجھوتے کی رو سے فلسطینیوں کو مغربی کنارے میں اپنے 70 فیصد علاقے سے دست بردار ہونا پڑا ہے۔ نیز پانی کے وسائل سے بھی محرومی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سمجھوتے کی سب سے خطرناک بات یہ ہے دریائے اردن کے مغربی کنارے کا بڑا حصہ اسرائیلی کنٹرول میں رہے گا۔

دوسری طرف یاسر عرفات نے اپنے اس معاہدے کے لئے سیاسی حمایت حاصل کرنے کی غرض سے اردن کے ولی عہد شہزادہ حسن سے بات چیت کی۔ اس کے بعد وہ تیونس۔ پیرس اور لندن کے دورے پر روانہ ہو گئے۔ ان دنوں اردن کے شاہ حسین فرانس میں ہیں اور امید کی جا رہی ہے کہ وہ واشنگٹن میں اس معاہدے پر دستخطوں کی تقریب میں شامل ہوں گے۔ عمان نے فلسطینی اسرائیل تازہ معاہدے کو خوش آئند قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس معاہدے کے تحت آزاد فلسطینی ریاست کی راہ ہموار ہو جائے گی۔

OOO

طالبان کی بڑھتی ہوئی طاقت

ممتاز جریدے اکانومسٹ نے افغانستان کے بارے میں اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ طالبان کی جانب سے ملک کے دوسرے بڑے شہر ہرات پر قبضے کے بعد اب کابل پر بھی ان کے حملے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ طالبان اب تک ملک کے نصف سے زیادہ حصے پر کنٹرول حاصل کر چکے ہیں۔ ہرات پر قبضے کے لئے طالبان کو ایک بھی گولی چلانی نہیں پڑی۔ اکانومسٹ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان پٹھانوں کی قیادت میں افغانستان کو قابو میں کرنا چاہتا ہے۔ افغانستان میں پٹھانوں کی اکثریت ہے اور پٹھان ہی افغانستان کے حکمران رہے ہیں۔ وسطی اور جنوبی علاقوں پر اب بھی پٹھانوں کا تسلط ہے۔ پاکستان افغانستان کے صدر برہان الدین ربانی سے جو کہ تاجک ہیں، ازبک جنرل رشید دوستم کے ساتھ شراکت اقتدار کا اقوام متحدہ کا منصوبہ بھی تسلیم کرانے کا خواہاں ہے۔ پاکستان سابق ظاہر شاہ کی قیادت میں عبوری حکومت کا قیام چاہتا ہے کیونکہ ظاہر شاہ پٹھان ہیں۔ لیکن صدر ربانی پاکستان کی بات پر توجہ دینے کے موڈ میں نہیں ہیں۔

طالبان کی قیادت بھی پٹھان ہی کر رہے ہیں۔ اور پاکستانی وزیر خارجہ کی جانب سے جذبات میں آکر طالبان کو فرانسیسی طرز کے جدید انقلابی بھی قرار دیا جا چکا ہے۔

طالبان نے اس سے قبل اس سال مارچ میں بھی کابل کی جانب پیش قدمی کی کوشش کی تھی۔ پاکستان کا منصوبہ یہ تھا کہ طالبان پہلے کابل کے قریب چہار آسیاب میں حکمت یار کے گڑھ پر قبضہ کرلیں اور پھر کابل پر قبضہ کرنے کے لئے حکمت یار کے دستوں کے ہتھیار استعمال کریں۔ لیکن مارچ میں طالبان کو کامیابی نہیں ہوئی اور وہ بری طرح سے شکست کھا کر افراتفری میں واپس بھاگ گئے تھے۔

خبروں کے مطابق افغانستان میں طالبان کی طرف سے ربانی حکومت کو استعفیٰ دینے کا جو پانچ دن کا الٹی میٹم دیا گیا تھا اس کی تاریخ ختم ہونے کے ساتھ ساتھ طالبان نے کابل پر فیصلہ کن حملے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ افغانستان کے صوبہ لوگر سے آمدہ اطلاعات کے مطابق طالبان نے بھاری ہتھیار محاذوں پر پہنچانے شروع کر دیئے ہیں۔ مقامی لوگ بھی طالبان سے مکمل تعاون کر رہے ہیں۔ دریں اثناء طالبان نے صوبہ پکتیا کے ہیڈ کوارٹر گردیز اور گردونواح میں اپنی حکومت کو مضبوط کرنے کے بعد صوبہ پکتیا کے ڈویژن میں چمکنی کا کنٹرول سنبھالنے کے لئے چمکنی کی قومی مجلس شوریٰ سے بات چیت شروع کر دی ہے۔

OOO

سکھوں کی کارروائیاں

بھارت کے صوبہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بے انت سنگھ اور ان کے ساتھیوں کی بم دھماکے میں ہلاکت کے بعد سکھوں نے اپنی تحریک پھر سے شروع کر دی ہے۔ گزشتہ رات نئی دہلی میں دو بم دھماکوں میں 60۔ افراد زخمی ہو گئے۔ اس کے بعد سے پولیس نے حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے ہیں۔ اور بڑے پیمانے پر ملزموں کی تلاش شروع کر دی ہے۔ مشتبہ افراد کے درجنوں ٹھکانوں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں تاہم ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا جاسکا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے منگل کے روز ایک ہنگامی اجلاس میں شرکت کے بعد کہا کہ ایسے بیوروکریٹوں اور سیاستدانوں کو جو سکھوں کی ہٹ لسٹ پر ہیں محتاط رہنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

بی بی سی نے بتایا ہے کہ یہ دھماکے شام کے مصروف اوقات میں کئے گئے۔ دونوں بم دھماکوں میں پونے گھنٹے کا وقفہ تھا۔ یہ بھونڈی ساخت کے بم تھے جنہیں دلی شہر کے معروف چوراہوں پر نصب کیا گیا تھا۔

ان دو دھماکوں کے اگلے روز ایک اور بم دھماکہ ہوا۔ یہ بم ایک چلتی ٹرین پر پھینکا گیا تھا۔ جب وہ ایک ریلوے کراسنگ سے گزر رہی تھی۔ اس سے ایک بچہ زخمی ہو گیا۔

OOO

بوسنیا میں بات چیت

بوسنیا میں مستقل امن کے قیام کے لئے امریکہ میں ہونے والی بات چیت میں سربوں نے امن سمجھوتے کو دوبارہ تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے تحت سربوں کو 49% علاقہ اور مسلمانوں اور کروٹس کی فیڈریشن کو 51% علاقہ دیا جائے گا۔ تاہم ساتھ ساتھ بوسنیا میں جنگ بھی جاری ہے۔

مبصرین کا خیال ہے کہ فوری طور پر اس بات چیت سے امن کی مستقل امید نہیں رکھنی چاہئے کیونکہ بہت سے معاملات حل طلب ہیں جن میں خصوصیت سے سرائیوو شہر کا مسئلہ شامل ہے۔ اس شہر کے بارے میں یہ امن سمجھوتہ جو 5 رکنی رابطہ گروپ نے پیش کیا تھا خاموش ہے۔

ادھر برطانیہ نے کہا ہے کہ اگر امن سمجھوتہ طے پا جائے تو وہ بوسنیا میں اپنی فوج 5 سے بڑھا کر 10 ہزار کرنے کو تیار ہے۔ امریکہ نے بھی 25 ہزار فوج بھیجنے کی پیشکش کی ہے تاکہ امن سمجھوتے پر کامیابی سے عمل درآمد کی گارنٹی دی جاسکے۔

OOO

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر 30229 میں خلیل احمد نذیر ولد مبارک احمد نذیر قوم شیخ پیشہ ٹیکنیشن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-95 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ پندرہ سو کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد خلیل احمد نذیر کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر 1 محمد سعید وصیت نمبر 10275 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف عارف مربی سلسلہ۔

مسل نمبر 30230 میں قانتہ مسرت احمد زوجہ مصباح الدین احمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ساکن کیلگری کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-95 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- حق مہر دس ہزار ڈالر وصول شد اور زیورات طلائی وزنی چھ تولہ مالیتی نوصد ڈالر اس کے علاوہ پندرہ ڈالر ماہوار حصہ آمد ادا کرنے کا وعدہ ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ قانتہ مسرت احمد کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر1 مصباح الدین احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 عبدالباسط شاہد کیلگری کینیڈا-

مسل نمبر 30231 میں عابدہ بیگم زوجہ محمد مالک ورک قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1968ء ساکن کیلگری کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 22-3-95 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے- اور رہائشی پلاٹ برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع طارق روڈ یاسین سٹریٹ ورک پارک شیخوپورہ مالیتی -/175000 روپے- اس کے علاوہ -/C$15 ماہوار حصہ آمد ادا کرنے کا وعدہ ہے اس وقت مجھے مبلغ -/C$83 ماہوار بصورت CHILD BENEFIT مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ عابدہ بیگم کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد مالک ورک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 عدیل احمد پسر موصیہ-

مسل نمبر 30232 میں نعیمہ لئیق احمد خان زوجہ لئیق احمد خان صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 27-3-95 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے- اور طلائی زیورات وزنی ساڑھے سترہ تولہ مالیتی -/C$2625- اس کے علاوہ اپنی حیثیت کے مطابق -/C$15 ماہوار حصہ آمد ادا کرنے کا وعدہ کرتی ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ نعیمہ لئیق احمد خان کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر1 لئیق احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف عارف مربی سلسلہ-

مسل نمبر 30233 میں سیدہ نعیمہ باطن زوجہ محمد عبدالباطن پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلیمہ نگر ضلع کومیلا بنگلہ دیش حال کیلگری کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 1-2-1993 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- زیورات طلائی 5 تولہ مالیتی -/20000 روپے پاکستانی اور حق مہر بنگلہ دیش کرنسی میں TAKA 20000/- اس وقت مجھے مبلغ -/100$ کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ سیدہ نعیمہ باطن کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد عبدالباطن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 نوراستواب محمد سالک سیکرٹری وصایا کیلگری کینیڈا-

مسل نمبر 30234 میں اعجاز مسعود ولد نیاز احمد صاحب مسعود قوم جٹ ملازمت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور حال فرانس بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 2-7-1988 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/1300 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد اعجاز مسعود فرانس گواہ شد نمبر1 فہیم احمد نیاز فرانس گواہ شد نمبر2 سیف اللہ خان شاہد مربی سلسلہ فرانس-

مسل نمبر 30235 میں محمد یوسف باجوہ ولد غلام مصطفیٰ باجوہ قوم باجوہ پیشہ بے کار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/3 دارالعلوم غربی حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 18-3-94 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- مکان نمبر 23/3 واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/200000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/450 جرمن مارک ماہوار بصورت گذارہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد محمد یوسف باجوہ ربوہ حال جرمنی گواہ شد نمبر1 ارشد احمد باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر2 مبرور احمد بھٹی جرمنی-

اعلان

○ وہ احمدی طلبہ جو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے لئے جانے کے خواہش مند ہیں ان سے درخواست ہے کہ

1- زیادہ سے زیادہ تعلیم اپنے ملک سے مکمل کر کے جائیں

2- بیرون ملک داخلہ کی کوشش آخری تعلیمی سال کے آغاز میں کر دی جائے-

3- انگریزی بولنے والے ممالک اور وہ ممالک جہاں پر متعلقہ مضمون کا تحقیقی لٹریچر انگریزی میں مہیا ہو- داخلہ کی شرائط میں TOEFL یا IELTS (یہ امریکہ میں قابل قبول نہیں) کا امتحان دینا ضروری ہے-

4- TOEFL کے بارے میں مکمل معلومات اس پتہ پر لکھ کر حاصل کی جاسکتی ہیں-

WORLD LEARNING INC
P.O.BOX 13042
KARACHI 75350

5- IELTS کے بارے میں مکمل معلومات کراچی، لاہور، اسلام آباد اور پشاور میں قائم برٹش کونسل کے دفاتر سے حاصل کی جاسکتی ہیں-

6- امریکہ کی مختلف یونیورسٹیوں میں گریجوایشن اور پوسٹ گریجوایشن کی بنیاد پر داخلہ لینے والوں کے لئے GRE کا امتحان بھی ضروری ہوتا ہے- اس کے دو حصے ہوتے ہیں GRE (جنرل) اور GRE(Subject) GRE کے بارے میں مکمل معلومات اس ایڈریس پر لکھ کر حاصل کی جاسکتی ہیں-

G R E
Educational Testing Service
P.O.Box 6000
Princeton, NJ 08541 - 6000
U.S.A

7- وہ طلبہ جو بزنس ایڈمنسٹریشن اور اس سے متعلقہ فیلڈز میں داخلہ کے خواہش مند ہوں ان کے لئے GMAT کا امتحان پاس کرنا ضروری ہوتا ہے- اس بارے میں مکمل معلومات اس پتہ پر لکھ کر حاصل کی جاسکتی ہیں-

G M A T
P.O.Box 6103
Princeton, NJ 08541-6103
U.S.A

(نظارت تعلیم)

ہفتہ تحریک جدید

29- ستمبر تا 4- اکتوبر 95ء

○ حسب سابق امسال بھی 29- ستمبر تا 4- اکتوبر 1995ء میں ہفتہ تحریک جدید منایا جائے-

(1) 29- ستمبر بروز جمعہ تحریک جدید کے عنوان پر خطبات دیئے جائیں-

(2) حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے حالیہ خطبات بابت انفاق فی سبیل اللہ کے اقتباسات سنائے جائیں-

(3) غیر معیاری وعدوں کو معیاری بنانے کی سعی کی جائے- ٹارگٹ بہرحال حاصل کئے جائیں اور وصولی کو سوفیصد تک پہنچایا جائے-

(4) مخلصین کی تعداد ضرورت کے مطابق بڑھائی جائے اور جمع شدہ چندہ اولین موقعہ پر داخل خزانہ کروادیا جائے-

(5) ہفتہ تحریک جدید کی تحریری رپورٹ جلد از جلد دفتر ہذا کو بھجوادی جائے اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے-

((وکیل المال اول تحریک جدید- ربوہ

بقیہ صفحہ 1

راہ میں ایک روک ہو جاتی ہے- اور یہ عظیم الشان فضل اور انعام سے محروم کیا جاتا ہے- اس لئے اس محرومی سے بچانے کے لئے یہ تعلیم دی کہ استغفار کرو- یہ تعلیم بھی اللہ تعالیٰ کا محض فضل ہے- استغفار کیا ہے- پچھلی کمزوریوں کو جو خواہ عمداً ہوں یا سہواً اور نسیان اور خطا سے غرض (-) جو نہ کرنے کا کام آگے کیا- اور جو نیک کام کرنے سے رہ گیا ہے اپنی تمام کمزوریوں اور اللہ تعالیٰ کی ساری نارضامندیوں کو (-) نیچے رکھ کر یہ دعا کرے کہ میری غلطیوں کے بدنتائج اور بداثر سے مجھے محفوظ رکھ- اور آئندہ کے لئے ان غلط کاریوں سے محفوظ فرما- یہ ہیں استغفار کے مختصر سے معنے-

بارہا (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) لوگوں کو استغفار بتاتے ہیں- میں نے دیکھا ہے کہ اکثر مجھ سے آکر پوچھتے ہیں کہ استغفار کی کتنی تسبیحیں کریں- اور آپ کے یہاں کون سا استغفار معمول ہے- اس لئے میں نے بتایا ہے کہ سچا استغفار یہی ہے کہ انسان اپنی غلطیوں اور کمزوریوں کو یاد کر کے جناب الٰہی میں یہ طلب کرے کہ ان کمزوریوں کے برے نتائج سے محفوظ رکھ اور آئندہ کے لئے ان کمزوریوں سے محفوظ فرما-

(از خطبہ 13 ستمبر 1902ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 30- ستمبر- 1995ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

○ ایران نے پاکستان اور افغانستان کے ساتھ اپنی سرحد بند کر دی ہے۔ اس فیصلہ کا مقصد منشیات کی سمگلنگ اور دیگر حفاظتی مسائل پر قابو پانا ہے۔ حکومت ایران نے اس کام کے لئے سولہ لاکھ ڈالر کی رقم مختص کر دی۔ کابل پر طالبان کے متوقع حملے کے پیش نظر ایران نے طالبان کو سرحد سے دور رہنے کا کہا تھا۔ پاکستان کے ساتھ بھارت کے لئے گیس پائپ لائن کی راہداری کا مسئلہ بھی حل طلب ہے۔

○ براؤن ترمیم کی حتمی منظوری ڈیڑھ ہفتے کے لئے ملتوی کر دی گئی۔ دونوں ایوانوں کی مشترکہ کمیٹی کا اجلاس 10- اکتوبر کو معاملے پر غور کرے گا۔ دونوں ایوانوں میں ترمیم پر اختلافات پیدا ہو گئے۔ بھارتی لابی کو اپنی کوششیں تیز کرنے کا موقع مل گیا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ مسلم لیگی کارکن رابطہ رکھیں۔ انتخابی فہرستوں میں کوئی غلط اندراج نہ ہونے دیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے ووٹوں کا اندراج دھاندلی کا منصوبہ ہے کارکن اس پر کڑی نظر رکھیں۔ حکومت کو عوامی اعتماد سے کھیلنے اور غیر قانونی ہتھکنڈے استعمال کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سندھ میں وزیراعظم کے حلقہ انتخاب میں لوگ راتیں جاگ کر گزارنے پر مجبور ہیں۔ میری حکومت میں لوگ چین کی نیند سوتے تھے۔

○ انکم ٹیکس کے گوشوارے جمع کرانے کے معاملے پر تاجر تنظیمیں دو گروپوں میں تقسیم ہو گئیں۔ لاہور میں پھر ہڑتال اور مظاہرے کرنے کا اعلان انجمن تاجران پنجاب نے کر دیا ہے ایک دکان اور ایک مکان کو دولت ٹیکس کی چھوٹ دینے اور ٹیکس فارم سادہ بنائے جانے کے مطالبات پورے ہونے تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ حاجی مقصود احمد بٹ صدر انجمن تاجران پنجاب نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں ملک بھر کے تاجروں کا کنونشن منعقد کیا جائے گا۔ جس میں آئندہ لائحہ عمل طے کر کے پریذیڈنٹ ہاؤس وزیراعظم ہاؤس اور پارلیمنٹ کا گھیراؤ کیا جائے گا۔

○ کراچی میں دھماکے فائرنگ اور ہنگامہ آرائی میں تین بچوں سمیت 5- افراد زخمی ہو گئے۔ دو گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں 5- افراد کی ہلاکت کے الزم میں 20 ملزموں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

○ 40 فیصد تاجروں نے گوشوار جمع کرا دیئے۔ یکم اکتوبر سے 100 روپیہ یومیہ جرمانہ ہو گا۔ مزید 50 فیصد گوشوارے جمع ہونے کا امکان ہے۔ جانچ پڑتال یکم اکتوبر کو شروع ہو گی۔

○ وزیر تجارت مسٹر احمد مختار نے کہا ہے کہ تاجروں کی اکثریت گوشوارے جمع کروا رہی ہے۔ ہڑتالی تاجر اپنے مقاصد کی آڑ میں قومی مسائل میں اضافہ کر رہے ہیں۔

○ وزیر مملکت برائے خزانہ مخدوم شہاب الدین نے واضح کیا ہے کہ گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع نہیں کی جائے گی۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ وکلاء عدلیہ کے وقار کی بحالی کے لئے حکمرانوں کے سامنے ڈٹ جائیں پاکستان کی سالمیت عدلیہ کی آزادی سے وابستہ ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکمرانوں نے انصاف کے ایوانوں کو سیاسی آماجگاہ بنا دیا ہے۔

○ او آئی سی کے اجلاس میں افغانستان کے معاملات میں پاکستان کی مداخلت کے الزام کے جواب میں پاکستانی وزیر خارجہ کی افغان وزیر خارجہ سے تلخی ہو گئی پاکستانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ربانی کے سوا تمام افغان لیڈر آج بھی ہمارے دوست ہیں۔ انہوں نے افغان وزیر خارجہ کو کہا کہ میری بات یاد رکھنا! خبردار جو کابل کے شہریوں کو نقصان پہنچا۔ ان کی یہ بات سن کر افغان وزیر خارجہ مسٹر غفور زئی اجلاس سے باہر چلے گئے۔ سردار آصف احمد علی نے جذباتی انداز میں کہا کہ تباہی کی ساری ذمہ داری ربانی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔

○ علماء اور مشائخ کنونشن میں علماء نے تقاریر کرتے ہوئے کہا کہ کانگرس کے پٹھو اور قائداعظم کے مخالف آج اقتدار میں ہیں۔ عورت کی حکمرانی کے حامی علماء ملک دشمن ہیں۔ بے نظر در آمد شدہ لیڈر ہیں۔ نواز شریف نظام مصطفیٰ کے نفاذ کا وعدہ کریں تو ان کی حمایت کریں گے۔

○ حلقہ 95 لاہور میں مسلم لیگ (ن) کے منتخب شدہ امیدوار اسحاق ڈار کو نااہل قرار دے کر لاہور ہائی کورٹ نے ان کی قومی اسمبلی کی رکنیت منسوخ کر کے نئے انتخابات کا حکم دیا ہے۔ پیپلز پارٹی کے ناکام امیدوار مسٹر شاہد نبی ملک کی یہ درخواست عدالت نے مسترد کر دی کہ ان کو مسٹر اسحاق ڈار کی جگہ منتخب قرار دیا جائے۔ یہ حلقہ نواز شریف لیگ کا گڑھ تصور کیا جاتا ہے۔ مسٹر شاہد نبی ملک نے کہا ہے کہ وہ اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں جائیں گے۔ ان کا موقف ہے کہ ان کو منتخب قرار دیا جانا چاہئے۔ مسلم لیگ (ن) کے لیڈر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ہم سپریم کورٹ میں نہیں جائیں گے ہم حلقہ 95 میں ضمنی انتخاب لڑیں گے اور پیپلز پارٹی کو ایک بار پھر چاروں شانے چت کر دیں گے۔ انہوں کہا کہ ہم دھاندلی نہیں ہونے دیں گے۔ ہر پولنگ سٹیشن پر ہمارے سو سو کارکن ہوں گے جو دھاندلی کے سانپ کا سر کچل دیں گے۔

○ اپنی عدالت لگا کر غریبوں کو انصاف دینے والا محمد خان ڈاکو 70 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گیا۔

○ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ میں فارغ نہیں ہوں۔ نئی اننگز کھیلنے کی تیاری کر رہا ہوں۔ مسلم لیگ کو مضبوط بنانا ہے۔ ایف آئی اے کی کارروائی سیاست کا حصہ ہے۔

○ کلرکوں کی تنظیم اپیکا نے آٹھ سے بارہ اکتوبر تک روزانہ قلم چھوڑ ہڑتال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اسلام آباد میں لاکھوں کلرک ہاتھوں میں قرآن کریم اٹھا کر پارلیمنٹ ہاؤس کا گھیراؤ کریں گے۔ پروگرام کی تاریخ اور روانگی خفیہ رکھی جائے گی۔

○ اپوزیشن نے حکومت کے خلاف تحریک چلانے کے لئے رابطے مکمل کر لئے۔ گرمی کم ہوتے ہی جلسے جلوسوں اور گرفتاریاں پیش کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔

○ ورلڈ چیمپئن پاکستان نے پہلے ایک روزہ کرکٹ میچ میں سری لنکا کو نو وکٹوں سے ہرا دیا۔ پاکستان کے سلیم الہٰی نے جو پہلا ون ڈے کھیل رہے تھے سنچری بنائی اور ناٹ آوٹ رہے۔ وہ پاکستان کے پہلے اور دنیا کے چوتھے کھلاڑی ہیں جنہوں نے اپنے پہلے ون ڈے میچ میں سنچری بنائی۔

○ پاکستان نے بھارتی وزیر خارجہ کی طرف سے تنازعات کو مذاکرات کے ذریعے طے کرنے کی پیشکش مشروط طور پر قبول کر لی ہے۔ اور کہا ہے کہ بھارت کو مسئلہ کشمیر پر سنجیدگی سے مذاکرات کے لئے آمادگی ظاہر کرنی چاہئے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین آزادی اور بھارتی فوج کے درمیان جھڑپوں سے 6 بھارتی فوجی ہلاک اور 2 مجاہد شہید ہو گئے۔

آسامیاں خالی ہیں

لاہور کے قریب ایک صنعتی ادارہ میں چند آسامیاں خالی ہیں۔
امیدوار کیمسٹری میں بی ایس سی یا ایم۔ ایس۔ سی ہوں۔ اسی طرح شفٹ سپروائزروں کی بھی ضرورت ہے تعلیمی قابلیت الیکٹریکل انجینئرنگ میں (الیکٹرانک) ڈپلومہ ہو۔ کسی صنعتی ادارہ میں چند سال تجربہ والے کو ترجیح دی جائے گی۔
خواہشمند حضرات فوری طور پر اپنی درخواستیں C-1-98 ماڈل ٹاؤن لاہور کے ایڈریس پر بنام جنرل مینجر بھجوائیں۔
تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی

المنصور
کمپیوٹر کمپوزنگ سنٹر
(اردو- انگلش- عربی)
696 211911
خط و کتابت- لیٹر پیڈ- وزٹنگ کارڈ- شادی کارڈ- دعوتی کارڈ- ڈیزائننگ ہر قسم
المنصور 33/21 - ریلوے روڈ- ربوہ

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان: 649، گھر: 212300

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
■ ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ 906 کوٹھی نمبر 14/2 محلہ دارالبرکات ربوہ 555
■ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ مکان نمبر 2029 گلی نمبر 32 سیکٹر I-10/2 اسلام آباد فون 415845
■ ہر ماہ 16-15 تاریخ قلعہ کالروالہ نارووال مریدکے روڈ، سیالکوٹ
■ ہر ماہ 23-22-21-20 تاریخ محمود آباد نزد پوسٹ آفس کراچی فون: 5889743
■ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی، ملتان
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مشہور دواخانہ
جی۔ ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس، گوجرانوالہ
فون 254634 فیکس 219065